361



آیات نمبر 30 تا 39 میں موسیٰ علیہ السلام کی سرگزشت کا تسلسل۔ اللہ رب العالمین کا
حضرت موسیٰ سے کلام، معجزات کا عطا کیا جانا، فرعون کو اللہ کی اطاعت کی دعوت دینا، اس کا
انکار

فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوۡدِىَ مِنۡ شَاطِیٴِ الۡوَادِ الۡاَيۡمَنِ فِى الۡبُقۡعَةِ الۡمُبٰرَكَةِ مِنَ
الشَّجَرَةِ اَنۡ يّٰمُوۡسٰۤى اِنِّىۡۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ﴿۳۰﴾ وَاَنۡ اَلۡقِ عَصَاكَ ؕ
پھر جب موسیٰ علیہ السلام وہاں پہنچے تو وادی کے دائیں کنارے پر بابرکت مقام میں
واقع ایک درخت سے آواز آئی کہ اے موسیٰ! بلاشبہ میں اللہ رب العالمین تم سے
مخاطب ہوں اور تم اپنی لاٹھی کو زمین پر ڈال دو فَلَمَّا رَاٰهَا تَهۡتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى
مُدۡبِرًا وَّلَمۡ يُعَقِّبۡ ؕ جب موسیٰ علیہ السلام نے لاٹھی کو زمین پر ڈالا تو دیکھا کہ
وہ سانپ کی طرح حرکت کر رہی ہے، وہ ڈرے اور پیٹھ پھیر کر ایسے بھاگے کہ مڑ کر
بھی نہ دیکھا يٰمُوۡسٰۤى اَقۡبِلۡ وَلَا تَخَفۡ ۖ اِنَّكَ مِنَ الۡاٰمِنِيۡنَ ﴿۳۱﴾ ارشاد ہوا
کہ اے موسیٰ علیہ السلام! ڈرو مت آگے بڑھو، تم ہر طرح سے ہماری حفاظت میں ہو
اُسۡلُكۡ يَدَكَ فِىۡ جَيۡبِكَ تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ مِنۡ غَيۡرِ سُوۡٓءٍ وَّاضۡمُمۡ اِلَيۡكَ
جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهۡبِ فَذٰنِكَ بُرۡهَانٰنِ مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ
اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال کر نکالو تو وہ بلا کسی عیب کے چمکتا ہوا نکلے گا اور خوف دور
کرنے کے لئے اپنا ہاتھ سینہ پر رکھ لو، یہ تمہارے رب کی طرف سے فرعون اور اس
کے سرداروں کے لئے دو نشانیاں ہیں اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ﴿۳۲﴾ بے شک

فرعون اور اس کے سردار بہت ہی نافرمان لوگ ہیں قَالَ رَبِّ اِنِّیْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ
نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾ موسٰی علیہ السلام نے کہا کہ اے میرے رب!
میں نے ان کا ایک آدمی قتل کر دیا تھا، میں ڈرتا ہوں کہ کہیں وہ بھی مجھے قتل نہ کر
ڈالیں وَ اَخِیْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِیَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِیْٓ
اِنِّیْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾ اور میرا بھائی ہارون علیہ السلام مجھ سے زیادہ فصیح
مقرر ہے تو اسے میرا مددگار بنا کر میرے ساتھ بھیج دے تاکہ میری تائید و تصدیق
کرے، مجھے اندیشہ ہے کہ وہ لوگ مجھے جھٹلا دیں گے قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ
بِاَخِيْكَ وَ نَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ ارشاد فرمایا کہ ہم
تمہارے بھائی کو تمہارا قوت بازو بنا دیں گے اور تم دونوں کو ایسی ہیبت و شوکت عطا
کریں گے جس کی وجہ سے انہیں تم پر دسترس نہ حاصل ہو سکے گی بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا
وَ مَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾ پس تم ہماری نشانیاں لے کر جاؤ، تم اور تمہارے
پیروکار ہی غالب رہیں گے فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰی بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا
هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِیْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾ پھر جب
موسٰی علیہ السلام ہمارے کھلے ہوئے معجزے لے کر ان کے پاس آئے تو وہ کہنے لگے
کہ یہ تو محض جادو ہے جسے ناحق اللہ کی طرف منسوب کر دیا گیا ہے اور یہ بات تو ہم
نے اپنے آبا و اجداد کے زمانے میں بھی کبھی نہیں سنی وَ قَالَ مُوْسٰی رَبِّیْٓ اَعْلَمُ
بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰی مِنْ عِنْدِهٖ وَ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ موسٰی علیہ

السلام نے جواب دیا کہ میرا رب خوب جانتا ہے کہ وہ کون ہے جو اُس کی طرف سے
ہدایت لے کر آیا ہے اور وہ کون ہے جسے آخرت کا بہترین گھر ملنے والا ہے اِنَّهٗ لَا
يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ بے شک ظالم ونافرمان کبھی فلاح نہیں پاتے وَقَالَ فِرْعَوْنُ
يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِىْ ۚ اور فرعون نے کہا کہ اے اہل
دربار! میں تو نہیں جانتا کہ میرے علاوہ بھی کوئی تمہارا معبود ہے فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ
عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ
مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٣٨﴾ سو اے ہامان! تو مٹی کی اینٹوں کو آگ میں پکا کر میرے لئے
ایک اونچی عمارت تیار کرتا کہ میں موسیٰ کے معبود کو دیکھ سکوں اور میرا تو گمان یہی
ہے کہ موسیٰ ایک جھوٹا آدمی ہے وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ
الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٩﴾ اور فرعون اور اس کے لشکروں
نے زمین میں ناحق تکبر کیا، وہ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ انہیں کبھی ہمارے پاس واپس
لوٹ کر نہیں آنا

[#361]

In verses 30 to 39, the continuation of the story of Moses is narrated, focusing on key events where Allah speaks directly to him, grants him miracles, and sends him on the mission to call Pharaoh to the worship and obedience of Allah. Pharaoh, however, responds with arrogance and denial.

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِیَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَیْمَنِ فِی الْبُقْعَةِ
الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ یّٰمُوْسٰۤی اِنِّیْۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ
الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۰﴾ وَ اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ

So, when Moses reached there, he was called [by Allah] from the right bank of the valley, at the blessed site, from a tree, saying: "O Moses! Verily! this is Me, Allah, the Lord of all the worlds! Now throw down your staff [on the ground]."

فَلَمَّا رَاٰهَا تَهۡتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدۡبِرًا وَّلَمۡ يُعَقِّبۡ ؕ

When [Moses cast down his staff on ground], he saw it moving swiftly as if it were a serpent. [Fearful of this sudden transformation], he turned and fled without looking back.

يٰمُوۡسٰٓى اَقۡبِلۡ وَلَا تَخَفۡ ۚ اِنَّكَ مِنَ الۡاٰمِنِيۡنَ ﴿۳۱﴾

[Allah called out to Moses and said], "O Moses! Come forward and do not be afraid. Indeed, you are one of those who are secure [against all harms]."

اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۟ وَّ
اضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ
رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ

[Allah said to Moses]: "Put your hand into the bosom of your garment, and it will come out [radiant] white, without any blemish. And draw your hands close to your side to be free from fear. These are two signs from your Lord for Pharaoh and his chiefs.

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾

Indeed, Pharaoh and his chiefs are very disobedient people.

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾

[Moses] said, "O my Lord! I have killed a man from among them. So, I fear that they will kill me.

وَ اَخِىۡ هٰرُوۡنُ هُوَ اَفۡصَحُ مِنِّىۡ لِسَانًا فَاَرۡسِلۡهُ مَعِىَ رِدۡاً
يُّصَدِّقُنِىۡٓ ۖ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اَنۡ يُّكَذِّبُوۡنِ‏ ﴿۳۴﴾

And Aaron, my brother, is more fluent in speech than me, so send him with me as an aid to confirm me. I fear that they will deny me.

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيۡكَ وَ نَجۡعَلُ لَـكُمَا سُلۡطٰنًا فَلَا
يَصِلُوۡنَ اِلَيۡكُمَا ۛۚ

[Allah] said, 'We shall strengthen your arm through your brother, and We shall grant both of you, such a power that they will not be able to harm you.

بِاٰيٰتِنَاۤ ۛۚ اَنۡتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الۡغٰلِبُوۡنَ‏ ﴿۳۵﴾

By virtue of Our [miraculous] signs, both of you, and those who follow you, shall 'certainly' prevail.

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٦﴾

So, when Moses came to them with Our clear [miraculous] signs, they said, "This is nothing but fabricated magic, and we have never heard of this among our forefathers.

وَ قَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ط

Moses replied, "My Lord knows best who has come with guidance from Him, and who will have the best outcome in the Hereafter."

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾

Indeed, the wrongdoers and disobedient will never succeed.

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ

And Pharaoh said, 'O chiefs! I do not know of any lord for you other than myself.'

فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْۤ اَطَّلِعُ

اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَ اِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾

So, O Haman! kindle a fire to [bake bricks] out of clay for me. Then build for me a high tower so that I may look at the God of Moses. Indeed, I am certain that he is a liar.

وَ اسْتَكْبَرَ هُوَ وَ جُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ ظَنُّوْۤا

اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾

And Pharaoh and his armies behaved arrogantly in the land without any right. For they believed, indeed, that they would never be returned to Us [in the Hereafter for judgment].